

کتاب یوئیل و کلیسای لادیکہ ای ادونتیسٹ های روز ہفتم - شماره چہل

Jeff Pippenger

2026-02-03

نمبر چالیس

پطرس بہ گونہ ای نمادین، در ساعت سوم، در قیصریہ فیلیپی بود، در راہ خود بہ سوی قیصریہ مریتمہ و ساعت نہم۔ مطابق متی و مرقس، شش روز بعد، پطرس، یعقوب و یوحنا بر کوہ تجلی بودند۔ لوقا می گوید ہشت روز، میان پانیوم و کوہ۔ از دروازہ های جہنم، در قیصریہ فیلیپی، تا مرگ صلیب، با توقفی در میان راہ بر کوہ تجلی۔ سہ گام از پانیوم تا قانون یکشنبہ۔ قیصریہ در آغاز، کوہ در میانہ، و قیصریہ در پایان۔ جہنم در آغاز، مرگ در پایان، و جلال خدا در میانہ۔ شورش آلفا کہ بہ وسیلہ دروازہ های جہنم نمایانہ شدہ است، و شورش اُمگا کہ بہ وسیلہ مرگ پسر خدا نمایانہ شدہ است۔

قیصریہ فلپی ہی بنیادے، کیونکہ وہیں مسیح نے اُس چٹان کی نشان دہی کی جس پر وہ اپنی کلیسیا تعمیر کرے گا۔ کوہ تجلی دوسرا مرحلہ ہے، جہاں ہیکل مکمل ہوتی ہے اور سر کا پتھر نصب کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد صلیب پر عدالت کا تیسرا مرحلہ واقع ہوا۔

اور اُس نے اُن سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں بعض ایسے ہیں جو کھڑے ہیں، کہ جب تک وہ خدا کی بادشاہی کو قدرت کے ساتھ آتا ہوا نہ دیکھ لیں، موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔ اور چہ دن کے بعد یسوع، پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر انہیں الگ تنہائی میں ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا؛ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی۔ اور اُس کے کپڑے چمکنے لگے، نہایت سفید، برف کی مانند؛ ایسا کہ زمین پر کوئی دھوبی انہیں ایسا سفید نہیں کر سکتا۔ اور ایلپاہ موسیٰ کے ساتھ اُن پر ظاہر ہوا؛ اور وہ یسوع کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔

پس پطرس در پاسخ بہ عیسی گفت: ای استاد، بودن ما در اینجا نیکوست؛ پس بگذار سہ خیمہ بسازیم: یکی برای تو، یکی برای موسی، و یکی برای ایلپا۔

زیرا نمی دانست چہ بگوید، چون ایشان سخت ترسان شدہ بودند۔ و ابری پدید آمد و بر ایشان سایہ افکند؛ و آوازی از ابر درآمد کہ می گفت: «این است پسر حبیب من؛ او را بشنوید۔» و ناگاہ، چون بہ اطراف خود نگریستند، دیگر هیچ کس را با خود ندیدند، جز عیسی را تنہا۔ و ہنگامی کہ از کوہ فرود می آمدند، ایشان را امر فرمود کہ آنچه دیدہ بودند، بہ هیچ کس نگویند تا زمانی کہ پسر انسان از مردگان برخاستہ باشد۔ و آنان این سخن را نزد خود نگاہ داشتند و با یکدیگر گفت و گو می کردند کہ برخاستن از مردگان چہ معنی دارد۔ مرقس ۹:۱-۱۰۔

بر فراز کوہ، پطرس پیشنهاد می کند کہ برای موسی، مسیح و ایلپا خیمہ ای برپا سازد۔

«موسیٰ موت سے گزرے، لیکن اُن کے جسم کے سڑنے سے پہلے میکائیل نیچے اُتر آیا اور اُسے زندگی بخشی۔ شیطان نے اُس جسم کو اپنے قبضہ میں رکھنے کی کوشش کی اور اُس پر اپنا حق جتایا؛ لیکن میکائیل نے موسیٰ کو مردوں میں سے زندہ کیا اور اُسے آسمان پر لے گیا۔ شیطان نے خدا کے خلاف نہایت تلخی سے زبان درازی کی اور اُسے اس بات میں بے انصاف ٹھہرایا کہ اُس نے اُس کا شکار اُس سے چھین لینے کی اجازت دی؛ لیکن مسیح نے اپنے مخالف کو ملامت نہ کی، حالانکہ خدا کا خادم اُسی کی آزمائش کے باعث گرا تھا۔ اُس نے فروتنی سے اُسے اپنے باپ کے سپرد کرتے ہوئے کہا، 'خداوند تجھے ملامت کرے۔'»

«عیسی به شاگردان خود گفته بود که برخی از آنان که در کنار او ایستاده‌اند، پیش از آنکه موت را بچشند، ملکوت خدا را خواهند دید که با قدرت می‌آید. در تجلی صورت، این وعده تحقق یافت. سیمای عیسی در آنجا دگرگون شد و چون خورشید درخشید. جامه او سفید و براق بود. موسی حضور داشت تا نماینده کسانی باشد که در ظهور دوم عیسی از مردگان برخیزانیده خواهند شد. و ایلیا، که بدون دیدن مرگ منتقل شد، نماینده کسانی بود که در آمدن دوم مسیح به جاودانگی دگرگون خواهند شد و بدون دیدن مرگ به آسمان منتقل خواهند گردید. شاگردان با شگفتی و ترس، جلال عظیم عیسی و ابری را که بر ایشان سایه افکنده بود مشاهده کردند، و صدای خدا را در هیبت هراس‌انگیز شنیدند که می‌گفت: «این است پسر حبیب من؛ او را بشنوید.» Early Writings, 164

کوه تبدل هیئت سه خیمه را مشخص می‌سازد: خیمه موسی در آغاز اسرائیل باستان، خیمه مسیح که در تجسد او نمایان شده است، و خیمه‌ای که همان یک‌صد و چهل و چهار هزار نفر است و به وسیله ایلیا نمود یافته است. آن یک‌صد و چهل و چهار هزار نفر کسانی هستند که طعم مرگ را نمی‌چشند تا آمدن دوم مسیح را ببینند. این کوه نقطه‌ای را مشخص می‌سازد که در آن مهر بر آن یک‌صد و چهل و چهار هزار نفر نهاده می‌شود.

خیمه صد و چهل و چهار هزار در عید سایه‌بان‌های نمونه مقابل برپا می‌گردد. کوه آنان را که مرگ را نمی‌چشند مشخص می‌سازد، و سه شاهد را پیش می‌نهد که چون جلال خدا را بر کوه ببینند، آن عید سایه‌بان‌های نمونه مقابل است.

آنان به منزله خیمه ایلیا برافراشته می‌شوند؛ همان خیمه‌ای که برپایی آن در سال ۲۰۲۳ آغاز شد، هنگامی که هم موسی و هم ایلیا قیام کردند. نخست، بنیاد نهاده شد؛ یعنی یگانه بنیادی که می‌توان نهاد، و آن بنیاد مسیح است، سنگ زاویه و سنگ بنیاد. سپس سنگ سر زاویه نهاده می‌شود که نمایانگر مهر شدن یک‌صد و چهل و چهار هزار تن است، چنان‌که در کوه تبدیل تجلی یافته است. در آن کوه، پطرس، یعقوب و یوحنا نمایانگر کسانی هستند که در حقیقت مرگ را نمی‌چشند. پطرس بعدها نوشت که مملکت کاهنان کسانی‌اند که چشیده‌اند که خداوند نیکوست و خانه‌ای روحانی بوده‌اند. آنان حیات را چشیده‌اند؛ از این رو مرگ را نخواهند چشید.

اگر حقیقتاً چشیده‌اید که خداوند کریم است. و نزد او می‌آیید، چون نزد سنگی زنده که هرچند از سوی مردم مردود شد، اما نزد خدا برگزیده و گران‌بهاست. شما نیز، همچون سنگ‌های زنده، بنایی روحانی ساخته می‌شوید، کهانت مقدس، تا قربانی‌های روحانی را که به واسطه عیسی مسیح نزد خدا مقبول است، تقدیم کنید. از این رو در کتاب نیز آمده است: «اینک در صهیون سنگ زاویه‌ای اصلی، برگزیده و گران‌بها می‌نهم؛ و هر که به او ایمان آورد، هرگز سرافکنده نخواهد شد.» اول پطرس ۲:۳-۶.

لفظی که به «شرمنده» ترجمه شده است، به معنای «شرمسار شدن» است. باقیمانده به وسیله پطرس نمایانده شده است، و شادی ایشان در تقابل با کسانی قرار دارد که پیام باران آخر را رد کردند. یکی از کلیدهای صد و چهل و چهار هزار، زیرا به پطرس «کلیدها» ی ملکوت داده شد، همان «سنگ زاویه اصلی» است که در صهیون نهاده شد. آن سنگ در نظر پارسایان شگفت‌انگیز است، و برای میگساران افرایم سنگ لغزش.

آن سنگی که معماران رد کردند، سر زاویه گردیده است. این کار خداوند است؛ و در نظر ما شگفت‌انگیز است. مزمور 118:22، 23

عیسی در پایان مثل تاکستان بر این آیات توضیح فرمود.

عیسیٰ نے اُن سے فرمایا، کیا تم نے کتابِ مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ ”جس پتھر کو معماروں نے رد کر دیا، وہی کونے کے سرے کا پتھر ٹھہرا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا، اور ہماری نظروں میں عجیب ہے؟“ اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور ایسی قوم کو دے دی جائے گی جو اُس کے پھل لائے۔ اور جو کوئی اس پتھر پر گرے گا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا؛ لیکن جس کسی پر یہ گرے گا، اُسے پیس کر غبار کر دے گا۔ اور جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُس کی تمثیلیں سنیں تو وہ سمجھ گئے کہ وہ اُنہی کے بارے میں کہتا ہے۔ لیکن جب انہوں نے اُسے پکڑنے کی کوشش کی تو ہجوم سے ڈرے، کیونکہ لوگ اُسے نبی مانتے تھے۔ متی 21:42-46۔

ہر کہ پیام بنیادی را بپذیرد، درهم شکسته خواهد شد، زیرا آن صخره مسیح است، و کار انجیل آن است کہ انسان را تا به خاک فروتنی فرود آورد۔

«ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرایا جانا کیا ہے؟ یہ خدا کا وہ کام ہے جس میں وہ انسان کے جلال کو خاک میں ملا دیتا ہے، اور انسان کے لیے وہ کچھ کرتا ہے جو وہ اپنے لیے خود کرنے کی قدرت نہیں رکھتا۔ جب انسان اپنی اپنی نیستی کو دیکھتے ہیں، تو وہ مسیح کی راستبازی سے ملبس کیے جانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ جب وہ دن بھر خدا کی ستائش اور تمجید کرنے لگتے ہیں، تب دیکھتے دیکھتے وہ اسی صورت میں تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔ نئی پیدائش کیا ہے؟ یہ انسان پر اس کی اپنی حقیقی فطرت کو ظاہر کرنا ہے، کہ اپنے آپ میں وہ بے قدر ہے۔» Manuscript Releases, volume 20, 117۔

ہر کہ سنگ بنیاد را رد کند، نابود می شود؛ چنان کہ درباره اسرائیل باستان، در تحقق به کارگیری مثل تاکستان از سوی عیسی، چنین شد۔ یہودیان مسیح را رد کردند؛ موسی را نیز رد کردند، زیرا اگر بہ موسی ایمان می آوردند، بہ مسیح نیز ایمان می آوردند۔ آنان شریعت خدا را رد کردند و اوامر انسان ها را بہ جای تعلیم الهی بہ عنوان آموزہ تعلیم دادند۔ مسیح، موسی و شریعت، ہمگی نمادہای بنیاد ہستند، و مسیح یگانہ بنیادی است کہ می توان نہاد؛ اما مسیح بہ عنوان بنیاد با نمادہای بسیاری بازنمایی شدہ است۔ موسی و شریعت ہر دو نمودار این حقیقت اند۔ مسیح یگانہ بنیاد است، اما این تنها بدین معناست کہ دیگر بنیادہا در کلام نبوی او صرفاً نمادہایی از برخی جنبہ های شخصیت او ہستند۔

زیرا هیچ کس نمی تواند بنیادی جز آنچه نہادہ شدہ است بگذارد، کہ آن عیسی مسیح است۔ اول
قرنتیان ۳:۱۱

عیسی «کلمہ» است، و از این رو، احکامی کہ در کلام او قرار دارند، نمایانگر خود او ہستند۔ بہ ہمین سبب، خواہر وایت ثبت می کند کہ دہ فرمان رونوشتی از شخصیت مسیح است۔ او اول و آخر است، و ہنگامی کہ بدین گونه بہ تصویر کشیدہ می شود، این امر نشان می دہد کہ مسیح ہموارہ پایان یک چیز را ہمراہ با آغاز آن بہ نمایش می گذارد۔ او بہ عنوان «کلمہ»، ہمچنین «حق» نیز ہست، و حق یک چارچوب نبوی است۔ او ہنگامی کہ کلام خود را مہر و گشودہ می سازد، شیر سبط یہودا است۔ او ہمچنین سنگ زاویہ ای است کہ بہ سنگ سرپوش بدل می شود۔ سنگ زاویہ صرفاً تصویری از او بہ عنوان بنیاد است، یا از نخستین حرف واژہ عبری «حق»۔ سنگ سرپوش، کار تاج گذارندہ بر معبد است، و ہنگامی کہ با چارچوب حق ہمراستا گردد، سنگ سرپوش بیست و دو برابر نیرومندتر از سنگ زاویہ است۔ آنچه در نظر کسانی کہ چشیدہ اند کہ خداوند نیکو است شگفت انگیز است، این است کہ چگونہ اصول چارچوب حق، ہمراستا با سنگ زاویہ و سنگ سرپوش، یکی از کلیدہای نبوی را کہ بہ پطرس دادہ شد، آشکار می سازد۔

نخستین حرف، آلفا، یک است؛ اما آخرین حرف، اُمگا، بیست و دو۔ جواہرات میلر ہمچون خورشید می درخشند، اما ہنگامی کہ آن مرد چاروکنندہ خاک جواہرات را گرد آورد، دہ برابر درخشان تر شدند۔ درک این حقیقت کہ پایان یک خط نبوتی همانند آغاز خطوط نبوتی است، اما از آن نیرومندتر،

«شگفت‌انگیز» است. این، عنصری از سیرت مسیح است؛ و یکی از کلیدهای است که به پطرس داده شد تا یکصد و چهل و چهار هزار را ببندد.

«خانه روحانی» پطرس همان صندوقچه رؤیای ویلیام میلر است و نیز همان مخزن عشرها و هدایا در ملاکی. هنگامی که پنجره‌های آسمان گشوده می‌شوند، گروهی از اتاق بیرون افکنده می‌شوند، و گروه دیگر به درون صندوقچه افکنده شده، جامه‌های کتانی سفید کلیسای ظفرمند خدا را دریافت می‌کنند.

«قوم یهودیه نے سنجیدگی اور علانیہ طور پر اپنے آپ کو خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کے لیے پابند کیا تھا۔ لیکن جب کچھ عرصہ کے لیے عزرا اور نحمیاہ کا اثر اٹھ گیا، تو بہت سے لوگ خداوند سے پھر گئے۔ نحمیاہ فارس کو واپس چلا گیا تھا۔ یروشلم سے اُس کی غیرحاضری میں ایسی برائیاں در آئیں جو قوم کو بگاڑ دینے کے درپے تھیں۔ بت پرستوں نے نہ صرف شہر میں قدم جما لیا، بلکہ اپنی موجودگی سے ہیکل کے عین احاطوں تک کو آلودہ کر دیا۔ باہمی شادی کے ذریعے، سردار کاہن الیاشیب اور عمونی طوبیاء، جو اسرائیل کا سخت دشمن تھا، کے درمیان ایک رفاقت قائم ہو گئی تھی۔ اس ناپاک اتحاد کے نتیجے میں، الیاشیب نے طوبیاء کو ہیکل سے ملحق ایک حجرہ میں رہنے کی اجازت دے دی، جو اس سے پہلے لوگوں کے عشر اور نذرانوں کے ذخیرہ کے لیے استعمال ہوتا تھا۔»

«به سبب سنگدلی و خیانت عمونیان و موآبیان نسبت به اسرائیل، خدا به واسطه موسی اعلام کرده بود که آنان باید تا ابد از جماعت قوم او محروم باشند. تنبیه ۲۳:۶-۷ را ببینید. برخلاف این کلام، کاہن اعظم هدایای ذخیرہ شدہ در حجرہ خانہ خدا را بیرون افکنده بود تا برای این نماینده قومی مطرود جا باز کند. هیچ اہانتی بزرگتر به خدا نمی‌توانست روا داشته شود از اینکه چنین لطفی به این دشمن خدا و حقیقت او اعطا گردد.»

«پس از بازگشت از پارس، نحمیا از این هتک حرمت گستاخانه آگاہ شد و بی‌درنگ برای بیرون راندن آن متجاوز اقدام کرد. او اعلام می‌کند: "بسیار اندوہگین شدم؛ بنابراین تمامی اسباب و اثاث خانہ طوبیا را از آن حجرہ به بیرون افکندم. سپس فرمان دادم، و حجرہ‌ها را تطہیر کردند؛ و بار دیگر ظروف خانہ خدا را، ہمراہ با ہدیہ آردی و کندر، بدان جا بازآوردم."»

نه تنها معبد بی‌حرمت شده بود، بلکه قربانی‌ها نیز به نادرستی به کار گرفته شده بودند. این امر موجب شده بود که بخشندگی‌های قوم دلسرد گردد. آنان غیرت و حرارت خود را از دست داده بودند و در پرداخت عشرهای خویش اکراه داشتند. خزانه‌های خانہ خداوند به نیکی تأمین نمی‌شد؛ بسیاری از سرایندگان و دیگرانی که در خدمت معبد به کار گماشته شده بودند، چون پشتیبانی کافی دریافت نمی‌کردند، کار خدا را ترک گفته بودند تا در جایی دیگر به کار و زحمت پردازند.

«نحمیا برای اصلاح این سوءاستفاده‌ها دست به کار شد. او کسانی را که خدمت خانہ خداوند را ترک کرده بودند گرد آورد، «و ایشان را در جای خودشان گماشت.» این امر در مردم اعتماد پدید آورد، و تمامی یهودا «دهیک غله و شیرہ انگور تازہ و روغن را» آوردند. مردانی که «امین شمرده می‌شدند» «بر خزانه‌ها خزانه‌دار» گماشته شدند، «و وظیفہ ایشان این بود کہ میان برادران خود توزیع کنند.» انبیا و پادشاهان، 669، 670.

هنگامی که نحمیا «طوبیا را بیرون افکند»، در حقیقت پیشاپیش مسیح را مجسم می‌ساخت که صرافان را از همان هیکل بیرون می‌راند. سخن تنها از خود هیکل نبود، بلکه از همان حجرہ‌ای در هیکل بود که دهیک‌ها در آن ذخیرہ می‌شد. هنگامی که الیاقیم فیلاذلفی جای شینا لائودیکی را گرفت، شینا همان خزانه‌داری بود که به سرزمینی دور افکنده شد.

اینک یهوه، خدای لشکرها، چنین می‌فرماید: برو، نزد این خزینہ‌دار، یعنی شینا که بر خانہ گماشته شده است، برو و بگو: تو را در اینجا چه کار است؟ و در اینجا چه کسی را داری کہ برای خود در

اینجا مقبره‌ای تراشیده‌ای، مانند کسی که مقبره‌ای برای خویش در بلندا می‌تراشد و مسکنی برای خود در صخره می‌کند؟ اینک یهوه تو را به اسارتی سخت خواهد برد، و بی‌گمان تو را فرو خواهد پوشانید. او قطعاً تو را با شدت خواهد پیچید و چون گویی به سرزمینی پهناور پرتاب خواهد کرد؛ در آنجا خواهی مرد، و در آنجا اربابه‌های جلالت مایه ننگ خاندان سرورت خواهد شد. و من تو را از منصبت خواهم راند، و او تو را از مقامت فرو خواهد کشید.

و در آن روز واقع خواهد شد که بنده خود، ایلیا قیم پسر حلقیا را خواهم خواند؛ و او را به ردای تو ملیس خواهم ساخت، و به کمر بند تو استوارش خواهم نمود، و حکومت تو را به دست او خواهم سپرد؛ و او برای ساکنان اورشلیم و برای خاندان یهودا پدری خواهد بود. و کلید خاندان داوود را بر شانه او خواهم نهاد؛ پس او خواهد گشود و هیچ‌کس نخواهد بست؛ و او خواهد بست و هیچ‌کس نخواهد گشود.

وَأَثِثْتُهُ كَوَيْدٍ فِي مَوْضِعِ أَمِينٍ، فَيَكُونُ كُرْسِيِّ مَجْدٍ لِّبَيْتِ أَبِيهِ. وَيَعْلَقُونَ عَلَيْهِ كُلَّ مَجْدٍ بَيْتِ أَبِيهِ، الذَّرِيَّةُ وَالنِّسْلُ، كُلُّ آيَةٍ صَغِيرَةٍ، مِنْ آيَةِ الْكَاسِ إِلَى جَمِيعِ آيَةِ الْإِبْرَاقِ. فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ، يَقُولُ رَبُّ الْجِنُودِ، يَنْزِعُ الْوَيْدَ الْمَثْبُتَ فِي الْمَوْضِعِ الْأَمِينِ، وَيَقْطَعُ وَيَسْقُطُ؛ وَيَقْطَعُ الْجَمَلَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ، لَأَنَّ الرَّبَّ قَدْ تَكَلَّمَ بِهِ. إشعيا 22: 22-22:15.

در آن روز که شبنا، لادقی احمق، به بیرون افکنده می‌شود، حکومت کلیسای ظافر به ایلیا قیم سپرده می‌گردد. هنگامی که مسیح هیکل صد و چهل و چهار هزار را از خاشاکی که جواهرات گران بها را پوشانیده است پاک می‌سازد، آشکار می‌کند که آنان را که به وسیله شبنا نمایانده شده‌اند «خواهد پوشانید». پیش از آنکه روزنه‌های آسمان گشوده شود، جواهرات با خاشاک پوشیده شده بودند، و چون خاشاک به بیرون افکنده می‌شود، آنگاه همان خاشاک با رسوایی پوشانیده می‌گردد. رؤیای ویلیام میلر مهر شدن صد و چهل و چهار هزار را مشخص می‌سازد.

تابوت، همان انبیا ملاکی، خانه روحانی پطرس و خیمه ایلیاست که پطرس آرزو داشت آن را بنا کند. مرد برس خاک، مهر شدن آن یکصد و چهل و چهار هزار تن را تصویر می‌کند، آنگاه که او جواهرات را به درون صندوق می‌افکند. ملاکی آن آزمونی را مشخص می‌سازد که ثابت می‌کند قوم خدا به راستی نزد او بازگشته‌اند.

پھر اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تھے، آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کیں؛ اور خداوند نے کان لگا کر سنا، اور اُس کے حضور اُن کے لیے ایک یادداشت کی کتاب لکھی گئی، جو خداوند سے ڈرتے تھے اور اُس کے نام پر غور کرتے تھے۔ اور رب الافواج فرماتا ہے: جس دن میں اپنے جواہرات کو جمع کروں گا، وہ میرے ہوں گے؛ اور میں اُن پر ترس کھاؤں گا، جیسے کوئی شخص اپنے اُس بیٹے پر ترس کھاتا ہے جو اُس کی خدمت کرتا ہے۔ تب تم پھر رجوع لاؤ گے اور صادق اور شریر میں، اور اُس میں جو خدا کی خدمت کرتا ہے اور اُس میں جو اُس کی خدمت نہیں کرتا، امتیاز کرو گے۔ ملاکی 3: 16-18.

بازگشت واژه‌ای کلیدی در این passage است، زیرا خدا قوم خود را فرا می‌خواند که به سوی او بازگردند؛ اما همچنین آنان را به آزمودن خود دعوت می‌کند، از راه بازگردانیدن ده یک‌ها و هدایا؛ و نیز زمانی خواهد بود که پارسایان «بازخواهند گشت»، و با این کار، میان حکیمان و نادانان «تمییز خواهند داد». آنان که از خداوند ترسیدند و در نام او تفکر نمودند، همان کسانی هستند که باید نشان آن یکصد و چهل و چهار هزار باشند.

ترس خداوند نخستین آزمون است؛ پس هنگامی که آیه شانزدهم می‌گوید: «آنگاه» آنان که از خداوند ترسیدند، به روایت نبوی پیشین اشاره می‌کند.

تمہارے کلام میرے خلاف سخت رہے ہیں، خداوند فرماتا ہے۔ لیکن تم کہتے ہو، ہم نے تیرے خلاف ایسی کون سی بڑی بات کہی ہے؟ تم نے کہا ہے، خدا کی خدمت کرنا عبث ہے؛ اور کیا فائدہ کہ ہم نے

اس کے حکم کی پابندی کی، اور رب الافواج کے حضور ماتم کرتے ہوئے چلے؟ اور اب ہم متکبروں کو مبارک کہتے ہیں؛ ہاں، بدی کرنے والے سر بلند کیے جاتے ہیں؛ ہاں، خدا کو آزمائش میں ڈالنے والے بھی بچ نکلتے ہیں۔ ملاکی 13:3-15۔

ملاکی می گوید: «و اکنون متکبران را خوشبخت می خوانیم.» میگساران افرایم «تاج تکبر» نامیدہ می شوند، و ہنگامی کہ می پندارند موسی و ایلیا، آن دو پیامبری کہ ایشان را عذاب می دادند، مردہ اند، شادمان می شوند۔ آنان چنان شاد بودند کہ برای یکدیگر ہدیہ می فرستادند۔

و اجساد مردہ ایشان در کوی آن شہر عظیم خواہد افتاد، شہری کہ از حیث روحانی سدوم و مصر خواندہ می شود، و همان جاست کہ خداوند ما نیز مصلوب گردید۔ و مردمانی از قوم ہا و قبیلہ ہا و زبان ہا و امت ہا، اجساد مردہ ایشان را سہ روز و نیم خواہند دید، و نخواہند گذاشت کہ اجساد مردہ ایشان در قبرہا نہادہ شود۔ و ساکنان زمین بر ایشان شادی خواہند کرد و طرب خواہند نمود، و بہ یکدیگر ہدایا خواہند فرستاد؛ زیرا کہ این دو نبی آنان را کہ بر زمین ساکن اند، عذاب می دادند۔ مکاشفہ ۸:۱۱-۱۰

مغروران از ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰ تا سراسر ۲۰۲۳ شادمان اند۔ در ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰، پیام بر ضد «خداوند» سخت و جسورانہ بود۔ در ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰ ما تشخیص ندادیم کہ تا چہ اندازہ ہولناک بر ضد خدا و کلام او سخن گفتہ بودیم۔ سرخوردہ، بہ زمان درنگ داخل شدیم؛ چنان کہ در نوحہ «عبادتِ خدا باطل است؛ و چہ سود کہ فرمان او را نگاہ داشتہ ایم و بہ حضور یہوہ صباوت ماتم کنان سلوک نمودہ ایم؟» بہ تصویر کشیدہ شدہ است۔ این، با نوحہ ارمیا، آنگاہ کہ نخستین سرخوردگی را بہ تصویر می کشد، متوازی است۔

در مجلس مسخرہ کنندگان ننشستم و شادی نمودم؛ بہ سبب دست تو تنہا نشستم، زیرا مرا از خشم آکندہ ساختہ ای۔ چرا درد من ہمیشگی است، و زخم من علاج ناپذیر، کہ از شفا یافتن سر باز می زند؟ آیا تو برای من بہ کلی ہمچون دروغ گو خواہی بود، و مانند آب ہایی کہ فرو می خشکند؟ ارمیا ۱۷:۱۵، ۱۸

ہماری باتیں 18 جولائی 2020 کی پیشین گوئی کے سبب سخت تھیں، اور اُس وقت ہمیں یہ معلوم نہ تھا کہ ہم نے کس قدر بغاوت کی تھی۔ مایوسی کے وقت توقف کا زمانہ جاری تھا، جبکہ ایک گروہ ماتم کر رہا تھا اور دوسرا گروہ خوشی منا رہا تھا۔ اسی پس منظر میں ملاکی بیان کرتا ہے:

تب آنان کہ از خداوند می ترسیدند، با یکدیگر بسیار سخن گفتند؛ و خداوند گوش فرا داد و شنید، و کتابی برای یادبود در حضور او نوشتہ شد برای آنان کہ از خداوند می ترسیدند و نام او را عزیز می داشتند۔ و خداوند لشکرہا می گوید: ایشان در آن روزی کہ جواہرات خاص خود را فراہم می آورم، از آن من خواہند بود؛ و بر ایشان شفقت خواہم کرد، چنان کہ کسی بر پسر خویش کہ او را خدمت می کند، شفقت می نماید۔

آنگاہ بازخواہید گشت و میان پارسا و شریر، میان آن کہ خدا را خدمت می کند و آن کہ او را خدمت نمی کند، تمیز خواہید داد۔ ملاکی ۱۶:۳-۱۸۔

در سال ۲۰۲۴، آزمون بنیانی کہ بہ صورتِ ترس خداوند نمود یافتہ بود، فرا رسید۔ در آن آزمون، دو طبقہ آشکار شدند، و گروہی کہ این دو طبقہ را تشکیل می دادند، در سراسر آن سہ روز و نیم، بارہا در نشست ہای منظم زوم با یکدیگر سخن می گفتند۔ خداوند بہ گفت وگوہای ایشان گوش فرا داد۔ طبقہ ای کہ از خداوند می ترسید، در نام او تفکر می کرد؛ پلمونی، شیر سبطِ یہودا، الفا و امگا، حق، کلمہ، زبان دان شگفت، سنگ زاویہ و سنگ کمال، برہ، کاہن اعظم آسمانی، ہیکل، صخرہ۔ آنان کہ نامشان در آن کتاب راہ یافت، جواہراتی خواہند بود بر تاجی کہ عَلم پادشاہی جلال را نمایندگی

«من در این کار solemn نقشی ایفا کرده‌ام. تقریباً تمامی تجربه مسیحی من با آن درهم تنیده است. اکنون کسانی زنده‌اند که تجربه‌ای همانند تجربه من دارند. آنان حقیقتی را که برای این زمان آشکار می‌شود، شناخته‌اند؛ و همگام با آن رهبر بزرگ، سردار سپاه خداوند، گام برداشته‌اند.»

«در اعلام این پیام‌ها، هر جزء و تفصیل نبوت به انجام رسیده است. آنان که این امتیاز را داشتند که در اعلام این پیام‌ها سهمی ایفا کنند، تجربه‌ای به دست آورده‌اند که برای ایشان بس گران‌بهاست؛ و اکنون که در میان مخاطرات این ایام آخر هستیم، آنگاه که از هر سو صداهایی شنیده خواهد شد که می‌گویند: «اینک مسیح اینجاست»، «اینک حقیقت اینجاست»؛ در حالی که مقصود بسیاری آن است که بنیاد ایمان ما را، که ما را از کلیساها و از جهان بیرون آورده است تا همچون قومی خاص در جهان بایستیم، متزلزل سازند، شهادت ما نیز همچون یوحنا چنین ادا خواهد شد:

«آنچه از ابتدا بود، آنچه شنیده‌ایم، آنچه با چشمان خود دیده‌ایم، آنچه بدان نگرسته‌ایم و دست‌های ما آن را لمس کرده است، درباره کلام حیات؛ ... آنچه دیده و شنیده‌ایم به شما اعلام می‌کنیم، تا شما نیز با ما مشارکت داشته باشید.»

«من به چیزهایی که دیده‌ام، چیزهایی که شنیده‌ام، و آنچه دست‌هایم از کلام حیات لمس کرده‌اند، شهادت می‌دهم. و این شهادت را می‌دانم که از پدر و پسر است. ما دیده‌ایم و نیز شهادت می‌دهیم که قدرت روح‌القدس همراه عرضه حقیقت بوده است، به وسیله قلم و صدا هشدار داده، و پیام‌ها را به ترتیب خود ارائه کرده است. انکار این عمل، انکار روح‌القدس خواهد بود، و ما را در زمره کسانی قرار خواهد داد که از ایمان منحرف شده‌اند و به ارواح مضیل گوش فرا داده‌اند.»

«دشمن همه‌چیز را به کار خواهد بست تا اعتماد ایمانداران را به ستون‌های ایمان ما در پیام‌های گذشته، که ما را بر سکوی رفیع حقیقت جاودانی قرار داده‌اند و کار را استوار ساخته و به آن هویت بخشیده‌اند، از ریشه برگند. یهوه، خدای اسرائیل، قوم خویش را هدایت کرده است و حقیقتی با منشأ آسمانی را بر آنان مکشوف ساخته است. آواز او شنیده شده است و هنوز نیز شنیده می‌شود که می‌گوید: از قوت به قوت، از فیض به فیض، و از جلال به جلال پیش بروید. این کار در حال قوت گرفتن و گسترش یافتن است، زیرا یهوه، خدای اسرائیل، مدافع قوم خویش است.»

آنان که حقیقت را تنها به گونه‌ای نظری، گویی با نوک انگشتان خود، در دست دارند، و اصول آن را به محراب درونی جان راه نداده‌اند، بلکه حقیقت حیاتی را در صحن بیرونی نگاه داشته‌اند، در تاریخ گذشته این قوم—تاریخی که آنان را بدانچه هستند ساخته و ایشان را به عنوان کارگران مبلغ جدی، استوار و مصمم در جهان برقرار کرده است—هیچ امر مقدسی نخواهند دید.

«verdad para este tiempo es preciosa, pero aquellos cuyos corazones no han mismos»
«sido quebrantados al caer sobre la Roca, Cristo Jesús, no verán ni comprenderán lo que es la verdad. Aceptarán aquello que complazca sus propias ideas, y comenzarán a fabricar otro fundamento distinto del que está puesto. Halagarán su propia vanidad y estimación de sí mismos, pensando que son capaces de quitar los pilares de nuestra fe
« y reemplazarlos con pilares ideados por ellos mismos»

«این امر تا زمانی که زمان باقی است ادامه خواهد یافت. هر کس که دانشجوی دقیق و نزدیک کتاب مقدس بوده باشد، جایگاه خطیر کسانی را که در صحنه‌های پایانی تاریخ این زمین زندگی می‌کنند خواهد دید و درک خواهد کرد. آنان ناتوانی و ضعف خویش را احساس خواهند کرد، و نخستین کار خود خواهند دانست که نه صرفاً صورتی از دینداری، بلکه پیوندی حیاتی با خدا داشته

باشند. آنان هرگز جرأت نخواهند کرد آرام گیرند تا زمانی که مسیح در درونشان شکل گیرد، امید
جلال. نفس خواهد مرد؛ غرور از جان بیرون رانده خواهد شد، و آنان حلم و ملایمتِ مسیح را
خواهند داشت.» Notebook Leaflets, 60, 61.